پاکستان سی جے ڈی فاونڈیشن کو پاکستانیوں کی ایک ایسی جماعت نے تشکیل دیا ہے جس کا مقصد اس بیماری سے نجات کا حصول ہے۔ اپنی طرح کی دیگر بین الاقوامی جماعتوں کی طرح یہ فاونڈیشن بھی اپنے معاشرے میں سی جے ڈی کے بارے میں معلومات فراہم کر کے اس بیماری سے متاثر افراد کو سہارا دینا چاہتی ہے۔ اس ویب سائٹ کا مقصد سی جے ڈی کے بارے میں کچھ بنیادی چیزیں بتانا ہے۔

ڈ یمنشیا

ڈیمنشیا، یعنی بھولنے کی بیماری، پاکستان میں تیزی سے پھیل رہا ہے۔ پچھلے دس سالوں میں اس کے مریضوں کی تعداد دو لاکھ تک جا پہنچی ہے لیکن اس بیماری کی وجوہات جاننے کے لیے ہمارے ملک میں زیادہ کام نہیں کیا جا رہا۔ ڈیمنشیا کئی وجوہات کی بناء پر ہو سکتا ہے جن میں الزائمر، پارکنسنز اور کئ دوسری بیماریاں شامل ہیں۔ اس کی سب سے نایاب اور خطرناک قسم سی جے ڈی ہے۔ یہ اتنی تیزی سے اثر کرتی ہے کہ بیماری کی سمجھ آنے سے پہلے ہی مریض کی وفات ہو جاتی ہے۔ اس کے تیز اثر اور معلومات میں کمی کے باعث پاکستان میں بہت کم مریضوں میں ہی سی جے ڈی کی شناخت ہوتی ہے۔

سی جے ڈی کیا ہے؟

سی جے ڈی ایک نایاب پرائن (**Prion**) بیماری ہے جو انسانوں اور جانوروں میں پائی جاتی ہے۔ جانوروں میں اس کو میڈ کاو ڈیزیز کے نام سے جانا جاتا ہے اور یہ ہر کچھ عرصے بعد ہمارے ملک میں نمودار ہوتی ہے۔ لیکن ہماری زیادہ تر آبادی اس بات سے بےخبر ہے کہ پرائن انسانوں میں بھی اثر کرتی ہے۔ اس کی وجوہات جینیات، سرجری کے لیے پرائن سے آلودہ اوزار کا استعمال، بیمار جانوروں کا گوشت اور کئ دوسری غیر متعینہ حالات ہیں۔ سی جے ڈی کی سب سے کثیر قسم غیر متعینہ وجوہات سے پھیلتی ہے۔ اس کو سپوریڈک سی جے ڈی کے نام سے جانا جاتا ہے۔ یہ عموما **60 - 65** سال کی عمر میں ہوتی ہے اور **4 - 5** مہینے میں مریض کی وفات ہو جاتی ہے۔ اس کی علامات میں بھولنا، چکر آنا، مزاج خراب ہونا، نیند زیادہ یا کم آنا، صحیح نظر نہ آنا، صحیح سے بول نہ سکنا، کھانا کھانے میں مشکل اور پٹھوں میں جھٹکے لگنا شامل ہے۔ جیسے جیسے بیماری پھیلتی ہے، مریض بےہوشی کی طرف جانے لگتا ہے۔ معلومات میں کمی کے باعث یہ بیماری مریض اور اس کے اہل خانہ کے لیے شدید ذہنی آزمائش ہے۔

سی جے ڈی کیوں ہوتی ہے؟

سی جے ڈی پروٹین کی وجہ سے ہوتی ہے اور ان بیماری پھیلانے والے پروٹینز کو پرائن کہا جاتا ہے۔ یہ خاص پروٹین اس بیماری میں اپنی صحیح شکل اختیار کرنے کی صلاحیت کھو دیتا ہے اور اپنا کام انجام دینے کے قابل نہیں رہتا۔ یہ دماغ میں جمع ہو کر مریض کی ذہنی صلاحیتوں کو ختم کر دیتا ہے۔

Pakistan CJD Foundation

سی جے ڈی کی شناخت اور اعلاج کیسے کیا جاتا ہے؟

نیورولوجسٹ سی جے ڈی کی شناخت کے لیے متعدد ٹیسٹ کرتے ہیں۔ مریضوں کو دماغ کی امیجنگ اور الیکٹرو اینسفیلوگرافی سے گزرنا پڑتا ہے جو دماغ میں ساختی اور فعال اسامانیتاوں کی نشاندہی کرتے ہیں۔**RT-QuIC** نامی ٹیسٹ کے ذریعے بائیو مارکرز کی مقدار بھی دیکھی جاتی ہے۔ تاہم یہ ٹیسٹ ابھی پاکستان میں دستیاب نہیں ہے۔ جہاں تک علاج کا تعلق ہے، سی جے ڈی کے علاج کے لیے کوئی ثابت شدہ دوائیں نہیں ہیں۔ کئی تحقیقی گروپ اس کا علاج دریافت کرنے کی کوشش کر رہے ہیں لیکن فی الحال، ڈاکٹر صرف علامات کو کم کرنے کے لیے ہی دوائیں تجویز کر سکتے ہیں۔

کیا سی جے ڈی ایک انسان سے دوسرے کو لگ سکتی ہے؟

سی جے ڈی کی کچھ اقسام سرجری میں پرائن سے آلودہ اوزار اور مریض سے ٹراسپلانٹ کی وجہ سے پھیل سکتی ہیں۔

کیا سی جے ڈی جانوروں سے انسانوں کو لگ سکتی ہے؟

ویراہنٹ سی جے ڈی ان جانوروں کا گوشت کھانے سے ہوتی ہے جن کو کوئی پرائن سے منسلک بیماری ہو۔

رابطہ کیجئے.

اگر آپ کو سی جے ڈی کے بارے میں کوئی بھی سوال ہیں تو ہم سے ضرور رابطہ کریں۔

Pakistan CJD Foundation